سوال

(243) انفرادی صورت میں دعا کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انفرادی صورت میں دعا کرنے کے متعلق احادیث میں ہے کہ فرضی نماز کے بعد دعا قبول ہے اور دیگر احادیث میں دعا ہاتھ اٹھا کر کرنے کا ذکر بھی ہے اگر ان دونوں صورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی صورت فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کر لی جائے تو اس میں کیا حرج ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں داخل ہوتے اور اس سے خارج ہوتے وقت نیز گھر میں داخل ہوتے اور اس سے خارج ہوتے وقت دعائیں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں اور دیگر احادیث میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا ذکر بھی ملتا ہے تو کیا کبھی آپ نے یا فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے والوں نے ان موقعوں پر ہاتھ اٹھا کر دعا کی ؟ یا ان موقعوں پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے پر زور دیا ؟ آخر جو صغریٰ کبریٰ آپ یا وہ فرضوں کے بعد والی دعا پر چسپاں کر رہے ہیں وہ ان مقاموں پر بھی چسپاں ہوتا ہے حرج ہونے نہ ہونے کا فیصلہ آپ خود فرما لیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 211

محدث فتویٰ